زیارت مخصوصہ امیرالمومنین علیہ السلام

یہ امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت مخصوصہ کے بارے میں ہے اور اس میں چند زیارات ہیں کہ ان میں پہلی زیارت روز غدیر ہے یہ زیارت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے آپ نے ابن ابی نصر سے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ یقیناً حق تعالی اس روز مومن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جتنے ماہ رمضان، شب قدر، اور شب عید فطر میں آزاد کیے ہوتے ہیں واضح رہے کہ اس پاک دن پڑھنے کیلئے بہت سی زیارتیں نقل کی گئی ہیں۔

(۱) امین اللہ ہے۔

(۲) یہ زیارت معتبر اسناد کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے جس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور شیخ شہید نے اس طرح فرمایا ہے کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر داخلے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے:

اَللّٰهُمَ أَنِیْ وَقَفْتُ عَلَیٰ بَابِ.

اے اللہ! میں اس دروازے پر کھڑا ہوں۔

اور یہ وہی پہلا اذن دخول ہے جو ہم نے باب اول میں نقل کیا ہے دایاں پاؤں آگے رکھ کر اندر داخل ہو ضریح مبارک کے نزدیک جائے اور پشت بہ قبلہ ضریح کے سامنے کھڑا ہو اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ، خاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَصَفْوَةِ رَبِّ الْعالَمِينَ، أَمِينِ

سلام ہو حضرت محمدؐ پر جو خدا کے رسولؐ نبیوں کے خاتم پیغمبروں کے سردار منتخب پروردگار عالم ہیں اس کی

اللهِ عَلَى وَحْيِهِ وَعَزائِمِ أَمْرِهِ، وَالْخاتِمِ لِما سَبَقَ، وَالْفاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلَى ذٰلِکَ

وحی اور محکم امر کے امانت دار ہیں سابقہ علوم کو کامل کرنے والے آئندہ علوم کے دروازے کھولنے والے اور ان سب کے محافظ و نگہبان ہیں

کُلِّهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ وَصَلَواتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَى أَنْبِياءِ اللهِ وَرُسُلِهِ وَمَلائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں اس کے درود اور سلام ہوں سلام ہو خدا کے نبیوں اور اس کے رسولوں اس کے مقرب فرشتوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ

اور اس کے نیک بندوں پر آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار نبیوں کے علم کے وارث

وَوَلِيَّ رَبِّ الْعالَمِينَ وَمَوْلاىَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ . اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَامَوْلاىَ

جہانوں کے رب کے ولی اور میرے اور سب مومنوں کے مولا سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِينَ اللهِ فِي أَرْضِهِ وَسَفِيرَهُ فِي خَلْقِهِ، وَحُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلَى عِبَادِهِ اَلسَّلاَمُ

اے مومنوں کے امیر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اس کی مخلوق میں اس کے سفیر اور اس کے بندوں پر اس کی کامل تر حجت

عَلَيْكَ يَا دِينَ اللهِ الْقَوِيمَ، وَصِراطَهُ الْمُسْتَقِيمَ . اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ الَّذِى هُمْ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے دین محکم اور اس کے راہ راست آپ پر سلام ہو اے خبر عظیم

فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ يُسْئَلُونَ . اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، آمَنْتَ بِاللهِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ،

جس میں لوگوں نے اختلاف کیا اور اس کے لئے جواب دہ ہیں آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر کہ آپ خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے

وَصَدَّقْتَ بِالْحَقِّ وَهُمْ مُكَذِّبُونَ، وَجاهَدْتَ فِي اللهِ وَهُمْ مُحْجِمُونَ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً لَهُ

آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا آپ نے جہاد کیا اور وہ سر Ö تے رہے اور آپ نے خدا کے دین میں

الدِّينَ صابِراً مُحْتَسِباً حَتَّى أَتاكَ الْيَقِينُ أَلاَ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِينَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ

خالص ہو کر اس کی عبادت کی خیر خواہ اور صابر رہ کر حتی کہ آپ کی شہادت ہوگئی آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں کے

الْمُسْلِمِينَ وَيَعْسُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمامَ الْمُتَّقِينَ، وَقائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ

سردار مومنوں کے رہبر و پیشوا پرہیزگاروں کے امام نورانی چہرے والے پیشانی والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہ ہوں بے شک

أَشْهَدُ أَنَّكَ أَخُو رَسُولِ اللهِ وَوَصِيُّهُ وَوارِثُ عِلْمِهِ، وَأَمِينُهُ عَلَى شَرْعِهِ، وَخَلِيفَتُهُ فِي أُمَّتِهِ، وَأَوَّلُ

آپ رسولؐ خدا کے برادر ان کے وصی ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانت دار ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر

مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَصَدَّقَ بِما أُنْزِلَ عَلَى نَبِيِّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنِ اللهِ ما أَنْزَلَهُ فِيكَ فَصَدَعَ

ایمان لائے اور جو کچھ اس کے نبیؐ پر نازل ہوا اس کی تصدیق کی میں گواہ ہوں کہ آنحضرتؐ نے پہنچایا جو کچھ آپ کے حق میں اترا

بِأَمْرِهِ وَأَوْجَبَ عَلَى أُمَّتِهِ فَرْضَ طاعَتِكَ وَوِلايَتِكَ وَعَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ لَكَ، وَجَعَلَكَ أَوْلَىٰ

پس حکم خدا میں سعی کی اور اپنی امت پر آپ کی اطاعت واجب کی آپ کی ولایت فرض کر دی آپ کیلئے ان لوگوں سے بیعت لی اور

بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَما جَعَلَهُ اللهُ كَذلِكَ، ثُمَّ أَشْهَدَ اللهَ تَعَالى عَلَيْهِمْ فَقالَ أَلَسْتُ قَدْ

آپ کو ان کے نفسوں سے زیادہ بااختیار بنایا جیسا کہ خدا نے آنحضرتؐ کو بااختیار بنایا پھر خدا کو ان پر گواہ قرار دیا اور فرمایا آیا میں نے تبلیغ نہیں کی انہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بَـلَّغْتُ فَقالُوا اَللّٰهُمَّ بَلیٰ فَقالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَكَفیٰ بِکَ شَهِيداً وَحاكِماً بَيْنَ الْعِبادِ، فَلَعَنَ اللّٰهُ

نے کہا با خدا کی ہے تب فرمایا اے اللہ گواہ رہنا اور تو گواہی کے لئے کافی ہے اور بندوں میں حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس پر جو اقرار کے بعد

جاحِدَ وِلايَتِکَ بَعْدَ الْإِقْرارِ، وَناكِثَ عَهْدِکَ بَعْدَ الْمِيثاقِ، وَأَشْهَدُ أَنَّکَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

تیری ولایت کا انکار کرے اور تجھ سے عہد باندھنے کے بعد توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ نے خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا

تَعالَى وَأَنَّ اللّٰهَ تَعالَى مُوفٍ لَکَ بِعَهْدِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِما عاهَدَ عَلَيْهِ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً،

اور یقیناً خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کر یگا اور جو خدا سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرے تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا

وَأَشْهَدُ أَنَّکَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْحَقُّ الَّذِى نَطَقَ بِوِلايَتِکَ التَّنْزِيلُ، وَأَخَذَ لَکَ الْعَهْدَ عَلَى

میں گواہ ہوں کہ مؤمنوں کے حقیقی امیر ہیں جن کی ولایت قرآن نے بتائی اور رسولؐ نے اس کا عہد لے کر حجت

الْأُمَّةِ بِذلِکَ الرَّسُولُ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ وَعَمَّکَ وَأَخاکَ الَّذِينَ تاجَرْتُمُ اللّٰهَ بِنُفُوسِكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ

تمام کر دی ہے میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہؑ آپ کے بھائی جعفرؑ نے خدا سے اپنی جانوں کا سودا کیا تو اس نے

فِيكُمْ إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقاتِلُونَ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ

آپ کے لئے فرمایا بے شک خدا نے مؤمنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ان کو جنت دے کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِى التَّوْراةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ اس کے ذمہ سچا وعدہ ہے جو اس نے توریت انجیل اور قرآن میں فرمایا اور کون ہے جو

فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِى بايَعْتُمْ بِهِ وَذلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ التَّائِبُونَ الْعابِدُونَ الْحامِدُونَ

خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنے والا ہے پس مژدہ ہو تمہارے سودے پر جو تم نے خدا سے کیا ہے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے جو توبہ کرنے والے

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحافِظُونَ

عبادت کرنے والے اس کی حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کاموں کا حکم دینے والے برے کاموں سے

لِحُدُودِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ، أَشْهَدُ يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ الشَّاکَّ فِيکَ ما آمَنَ بِالرَّسُولِ

روکنے والے اور خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ایسے مؤمنوں کو خوشخبری دو اے مؤمنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ جو آپ کی امامت میں

الْأَمِينِ وَأَنَّ الْعادِلَ بِکَ غَيْرَکَ عانِدٌ عَنِ الدِّينِ الْقَوِيمِ الَّذِى ارْتَضاهُ لَنا رَبُّ الْعالَمِينَ، وَ

شک کرے وہ رسولؐ امین پر ایمان نہیں لایا اور جو آپ کے علاوہ غیر کو مانے تو وہ اس محکم دین کا دشمن ہے جسے جہانوں کے رب نے ہمارے لئے پسند فرمایا

أَكْمَلَهُ بِوِلايَتِکَ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ وَأَنَّ هذا صِراطِى

اور یوم غدیر آپ کی ولایت سے اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاتَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ضَلَّ وَاللهِ وَأَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِواكَ

پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں گے بخدا آپ کے غیر کا پیروکار اور گمراہ

وَعَنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عاداكَ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنا لاَمْرِكَ وَأَطَعْنا وَاتَّبَعْنا صِراطَكَ الْمُسْتَقِيمَ فَاهْدِنا

کرنے والا ہے اور آپ کا دشمن حق وحقیقت کا دشمن ہے اے معبود! ہم نے تیرا فرمان سنا اور اطاعت کی اور تیری صراط مستقیم (علیؑ)

رَبَّنا وَلاتُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنا إِلى طاعَتِكَ وَاجْعَلْنا مِنَ الشّاكِرِينَ لاَنْعُمِكَ.وَأَشْهَدُ

کی پیروی کی پس قائم رکھ ہمیں اے ہمارے رب اور جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دے

أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوىٰ مُخالِفاً، وَ لِلتُّقىٰ مُحالِفاً، وَعَلَى كَظْمِ الْغَيْظِ قادِراً ، وَعَنِ النّاسِ عافِياً

اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنادے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیز گاری کے حامی غصے کو

غافِراً، وَ إِذا عُصِيَ اللهُ ساخِطاً، وَ إِذا أُطِيعَ اللهُ راضِياً، وَبِما عَهِدَ إِلَيْكَ عامِلاً، راعِياً لِمَا

پینے پر قادر اور لوگوں کو معاف کرنے بخش دینے والے رہے آپ خدا کی نافرمانی پر ناراض اور اس کی اطاعت پر راضی ہوئے

اسْتُحْفِظْتَ، حافِظاً لِمَا اسْتُودِعْتَ، مُبَلِّغاً مَا حُمِّلْتَ، مُنْتَظِراً مَا وُعِدْتَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا

اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسولؐ کی امانتوں کے محافظ احکام الٰہی کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر رہے

اتَّقَيْتَ ضارِعاً، وَلاَ أَمْسَكْتَ عَنْ حَقِّكَ جازِعاً وَلاَ أَحْجَمْتَ عَنْ مُجاهَدَةِ غاصِبِيكَ ناكِلاً

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری کمزوری کی وجہ سے نہ تھی آپ کی اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث نہ تھی غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ

وَلاَ أَظْهَرْتَ الرِّضىٰ بِخِلافِ مَا يُرْضِي اللهَ مُداهِناً، وَلاَ وَهَنْتَ لِما أَصابَكَ فِي سَبِيلِ اللهِ،

کی سستی کا دخل نہ تھا آپ نے رضا الٰہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضا مندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ میں مصیبتوں پر کبھی کم ہمتی سے کام نہیں لیا

وَلاَ ضَعُفْتَ وَلاَ اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُراقِباً، مَعاذَ اللهِ أَنْ تَكُونَ كَذلِكَ، بَلْ إِذْ ظُلِمْتَ

آپ نے دیکھنے سننے اپنا حق طلب کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی نہیں دکھائی اس سے خدا کی پناہ کہ آپ اس طرح کے ہوں بلکہ جب آپ پر ظلم کیا گیا

احْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَفَوَّضْتَ إِلَيْهِ أَمْرَكَ وَذَكَّرْتَهُمْ فَمَا ادَّكَرُوا وَوَعَظْتَهُمْ فَمَا اتَّعَظُوا، وَخَوَّفْتَهُمُ

جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا یہ معاملہ خدا کے سپرد کر دیا آپ نے انہیں نصیحت کی تو انہوں نے قبول نہ کی انکو سمجھایا تو وہ نہیں سمجھے اور آپ نے خدا سے ڈرایا

اللهَ فَمَا تَخَوَّفُوا، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهادِهِ حَتّى دَعاكَ

تو وہ نہیں ڈرے اے مؤمنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کیلئے وہ جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ خدا نے آپکو جوار رحمت

اللهُ إِلى جِوارِهِ، وَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيارِهِ، وَأَلْزَمَ أَعْدائَكَ الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاكَ لِتَكُونَ الْحُجَّةُ

میں بلا لیا اور اپنے اختیار سے آپکی جان قبض کر لی اور آپکے دشمنوں پر حجت لازم کردی جب کہ انہوں نے آپکو قتل کیا تا کہ آپکی طرف سے ان پر حجت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لَکَ عَلَيْهِمْ مَعَ مَا لَکَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ . اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،

قائم ہو جائے علاوہ ان کامل حجتوں کے جو آپ کی طرف سے ساری مخلوق پر قائم ہیں آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر کہ آپ نے

عَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ صَابِراً، وَجُدْتَ بِنَفْسِکَ مُحْتَسِباً، وَعَمِلْتَ بِکِتابِهِ ،

خدا کی خالص عبادت کی خدا کی راہ میں صبر تحمل کیساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے ساتھ اپنی جان قربان کر دی آپ نے کتاب خدا پر عمل کیا اس کے نبی کی

وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَأَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّکاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

سنت کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک

مَا اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِياً مَا عِنْدَ اللهِ، رَاغِباً فِيمَا وَعَدَ اللهُ، لاَ تَحْفِلُ بِالنَّوَائِبِ، وَلاَ تَهِنُ عِنْدَ الشَّدائِدِ وَلاَ

آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضا الٰہی تھا خدا کے وعدوں پر توجہ رکھی آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور سختیوں میں کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ نے کسی

تَحْجِمُ عَنْ مُحارِبٍ أَفِکَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذلِکَ إِلَيْکَ وَافْتَرىٰ باطِلاً عَلَيْکَ، وَأَوْلى لِمَنْ

دشمن کو پیٹھ دکھائی جس نے اس کے علاوہ آپ کے بارے کچھ کہا اس نے آپ پر بہتان لگایا اور آپکے بارے میں جھوٹ باندھا اور یہ باتیں آپ کے

عَنَدَ عَنْکَ، لَقَدْ جاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ الْجِهادِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذىٰ صَبْرَ احْتِسابٍ، وَأَنْتَ أَوَّلُ

دشمنوں میں موجود رہی ہیں جب کہ آپ نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا کر دیا اور دکھوں پر خیر خواہی کے ساتھ صبر استقامت کا مظاہرہ کیا آپ ہی وہ پہلے فرد

مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَصَلَّى لَهُ وَجاهَدَ وَأَبْدى صَفْحَتَهُ فِي دارِ الشِّرْکِ وَالْاَرْضُ مَشْحُونَةٌ ضَلالَةً،

ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی اور جہاد کیا آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری دنیا میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان کی

وَالشَّيْطانُ يُعْبَدُ جَهْرَةً، وَأَنْتَ الْقائِلُ لاَ تَزِيدُنِي کَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً، وَلاَ تَفَرُّقُهُمْ عَنِّي

پوجا کی جارہی تھی وہ آپ ہی ہیں جو کہہ رہے تھے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا اور نہ ان کے ہٹ جانے سے مجھے

وَحْشَةً، وَلَوْ أَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيعاً لَمْ أَکُنْ مُتَضَرِّعاً . اعْتَصَمْتَ بِاللهِ فَعَزَزْتَ، وَآثَرْتَ الْآخِرَةَ

وحشت ہوتی ہے اگر سب لوگ مجھے چھوڑ کر جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکونگا آپ نے خدا سے تعلق رکھا تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے

عَلَى الْاُولى فَزَهِدْتَ، وَأَيَّدَکَ اللهُ وَهَداکَ وَأَخْلَصَکَ وَاجْتَباکَ، فَما تَناقَضَتْ أَفْعالُکَ،

مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے آپکی تائید فرمائی آپ کو ہدایت دی آپ کو خالص اپنا بنایا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال

وَلاَ اخْتَلَفَتْ أَقْوالُکَ، وَلاَ تَقَلَّبَتْ أَحْوالُکَ، وَلاَ ادَّعَيْتَ وَلاَ افْتَرَيْتَ عَلَى اللهِ کَذِباً، وَلاَ

میں تفریق نہیں آپ کے اقوال میں مختلف نہیں آپ کے احوال متغیر نہیں ہوئے آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا

شَرِهْتَ إِلَى الْحُطامِ، وَلاَ دَنَّسَکَ الْآثامُ، وَلَمْ تَزَلْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّکَ، وَيَقِينٍ مِنْ أَمْرِکَ،

آپ نے دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا آپ ہمیشہ ہمیشہ خدا کی دلیل و حجت پر قائم اور یقین کے ساتھ عمل کرتے رہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تَهْدِی إِلَی الْحَقِّ وَإِلی صِراطٍ مُسْتَقِیمٍ، أَشْهَدُ شَهادَةَ حَقٍّ، وَأُقْسِمُ بِاللهِ قَسَمَ صِدْقٍ أَنَّ مُحَمَّداً

یعنی حق و حقیقت راہ راست کی طرف رہبری فرمائی کہ گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمدؐ

وَآلَهُ صَلَواتُ اللهِ عَلَیْهِمْ سادَاتُ الْخَلْقِ، وَأَنَّکَ مَوْلایَ وَمَوْلَی الْمُؤْمِنِینَ، وَأَنَّکَ عَبْدُ اللهِ

و آل محمدؐ ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مؤمنوں کے مولا ہیں یقیناً آپ خدا کے

وَوَلِیُّهُ وَأَخُوالرَّسُولِ وَوَصِیُّهُ وَوارِثُهُ، وَأَنَّهُ الْقائِلُ لَکَ وَالَّذِی بَعَثَنِی بِالْحَقِّ مَا آمَنَ بِی مَنْ

بندے اسکے ولی رسولؐ کے بھائی انکے وصی اور انکے وارث ہیں اورانہوں نے آپ کیلئے فرمایا قسم اسکی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا کہ وہ مجھ پر

کَفَرَ بِکَ، وَلاَ أَقَرَّ بِاللهِ مَنْ جَحَدَکَ، وَقَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْکَ وَلَمْ یَهْتَدِ إِلَی اللهِ وَلاَ إِلَیَّ

ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہوا اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم سے پھر گیا جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اللہ کی طرف

مَنْ لاَ یَهْتَدِی بِکَ، وَهُوَ قَوْلُ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ وَإِنِّی لَغَفَّارٌ لِمَنْ تابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً

اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی میری عزت وجلال والے رب کا قول ہے یقیناً میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے

ثُمَّ اهْتَدیٰ إِلی وِلایَتِکَ مَوْلایَ فَضْلُکَ لاَ یَخْفیٰ، وَنُورُکَ لاَ یُطْفَأُ، وَأَنَّ مَنْ جَحَدَکَ

پھر آپکی ولایت کے راستے پر آئے میرے سردار آپ کی بزرگی پوشیدہ نہیں آپ کا نور بجھتا نہیں بے شک آپ سے جنگ کرنے والا

الظَّلُومُ الْاَشْقیٰ، مَوْلایَ أَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَی الْعِبادِ، وَالْهادِی إِلَی الرَّشادِ، وَالْعُدَّةُ لِلْمَعادِ،مَوْلایَ

بڑا ظالم اور بد بخت ہے میرے آقا آپ بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی طرف لے جانے والے اور آخرت کے لئے سرمایہ ہیں میرے مولا!

لَقَدْ رَفَعَ اللهُ فِی الْاُولی مَنْزِلَتَکَ، وَأَعْلی فِی الْاَخِرَةِ دَرَجَتَکَ، وَبَصَّرَکَ مَا عَمِیَ عَلَی مَنْ

دنیا میں خدا نے آپ کا مرتبہ بلند کیا اور آخرت میں آپ کو بلند تر قرار دیا ہے خدا نے آپ کو بصیرت دی جب کہ آپ کے مخالف نابینا ہیں

خالَفَکَ، وَحالَ بَیْنَکَ وَبَیْنَ مَواهِبِ اللهِ لَکَ، فَلَعَنَ اللهُ مُسْتَحِلِّی الْحُرْمَةِ مِنْکَ وَذائِدِی

اس لئے وہ آپکے اور آپ کیلئے خدا کے عطیوں کے درمیان حائل ہوگئے پس خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی حرمت کا

الْحَقِّ عَنْکَ وَأَشْهَدُ أَنَّهُمُ الْاَخْسَرُونَ الَّذِینَ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیها کالِحُونَ، وَأَشْهَدُ

خیال نہ رکھا اور آپ کے حق پر قبضہ کر بیٹھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بہت گھاٹے میں ہیں آگ ان کے چہروں کو پگھلائے گی اور وہ اس میں خوار ہوں گے

أَنَّکَ مَا أَقْدَمْتَ وَلاَ أَحْجَمْتَ وَلاَ نَطَقْتَ وَلاَ أَمْسَکْتَ إِلاَّ بِأَمْرٍ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ، قُلْتَ وَالَّذِی

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا آگے بڑھنا پیچھے ہٹنا آپ کا کلام کرنا اور خاموش رہنا بس اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے ہے آپ نے فرمایا قسم ہے

نَفْسِی بِیَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ إِلَیَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ بِالسَّیْفِ قُدْماً فَقالَ یا عَلِیُّ أَنْتَ

اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ حضرت رسولؐ اللہ نے مجھ پر نظر فرمائی جب میں بڑھ بڑھ کے تلوار چلا رہا تھا پس فرمایا اے علیؑ! میرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مِنّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسىٰ إِلَّا أَنَّهُ لاَ نَبِيَّ بَعْدِي، وَأُعْلِمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَحَياتَكَ مَعِي

ساتھ تیری وہی نسبت ہے جو ہارو آ کی موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ بے شک تیری موت وحیات میرے ساتھ اور

وَعَلَى سُنَّتِي، فَوَاللهِ مَا كَذِبْتُ وَلاَ كُذِّبْتُ وَلاَ ضَلَلْتُ وَلاَ ضُلَّ بِي وَلاَ نَسِيتُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي،

میری سنت پر ہے بخدا میں نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں گمراہ ہوا نہ گمراہ کیا اور میں اپنے رب کی فرمائش نہیں بھولا

وَ إِنِّي لَعَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي بَيَّنَها لِنَبِيِّهِ، وَبَيَّنَهَا النَّبِيُّ لِي، وَ إِنِّي لَعَلَىٰ الطَّرِيقِ الْواضِحِ أَلْفِظُهُ لَفْظاً

میں ضرور اس دلیل پر قائم ہوں جومیرے رب نے اپنے نبیؐ کو بتائی اور نبیؐ نے مجھ کو سمجھائی میں لفظ بہ لفظ واضح راستے

صَدَقْتَ وَاللهِ وَقُلْتَ الْحَقَّ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ ساواكَ بِمَنْ ناواكَ وَاللهُ جَلَّ اسْمُهُ يَقُولُ هَلْ يَسْتَوِي

اورطریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا اورحق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکو آپکے مخالف کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا

الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ، فَلَعَنَ اللهُ مَنْ عَدَلَ بِكَ مَنْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ وِلايَتَكَ وَأَنْتَ

خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جونہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے اس پر جو خدا کیطرف سے واجب شدہ آپکی ولایت سے

وَلِيُّ اللهِ، وَأَخُو رَسُولِهِ، وَالذَّابُّ عَنْ دِينِهِ، وَالَّذِي نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ، قالَ اللهُ تَعالى وَفَضَّلَ

منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اسکے رسولؐ کے برادر اور اسکے دین کو بچانے والے ہیں آپ وہ ہیں جسکی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے %oo خدائے

اللهُ الْمُجاهِدِينَ عَلَى الْقاعِدِينَ أَجْراً عَظِيماً دَرَجاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكانَ اللهُ غَفُوراً

تعالی نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے مجاہدوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر ان کیلئے اس کیطرف سے بڑا اجر اور بلند درجہ بخشش اور رحمت ہے اور خدا بہت بخشنے

رَحِيماً وَقالَ اللهُ تَعالى أَجَعَلْتُمْ سِقايَةَ الْحاجِّ وَعِمارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ

والا اور مہربان ہے اور خدائے تعالی نے یہ بھی فرمایا آیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے عمل کو ویسا قرار دیتے ہو جو کہ خدا و یوم

الْآخِرِ وَجاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ لاَ يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللهِ وَاللهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ، الَّذِينَ آمَنُوا وَ

آخرت پر ایمان لایا اور اس نے راہ خدا میں جہاد کیا اور خدا کے ہاں برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے

هاجَرُوا وَجاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللهِ بِأَمْوالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفائِزُونَ

ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں سے خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ ہے وہی تو کامیاب ہیں ان کا پروردگار

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيها نَعِيمٌ مُقِيمٌ، خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً إِنَّ اللهَ

بشارت دیتا ہے ان کو اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ان کیلئے باغات ہیں نعمت بھرے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس کے ہاں

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ، أَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَخْصُوصُ بِمِدْحَةِ اللهِ، الْمُخْلِصُ لِطاعَةِ اللهِ، لَمْ تَبْغِ بِالْهُدىٰ

بہت بڑا اجر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی مدح کے خاص مصداق ہیں خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں آپ نے ہدایت کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بَدَلاً، وَلَمْ تُشْرِکْ بِعِبادَةِ رَبِّکَ أَحَداً، وَأَنَّ اللهَ تَعالَی اسْتَجابَ لِنَبِيِّهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

بدلے میں کچھ نہیں چاہا اور اپنے یگانہ خدا کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا بے شک خدائے تعالی نے اپنے نبیؐ کی وہ دعا قبول فرمائی

فِيکَ دَعْوَتَهُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِإِظْهارِ مَا أَوْلاکَ لأُمَّتِهِ، إِعْلاءً لِشَأْنِکَ، وَ إِعْلاناً لِبُرْهانِکَ، وَدَحْضاً

جو آپکے بارے میں تھی پھر انکو حکم دیا کہ انکی امت پر آپکو جو بڑائی ہے اسکا اظہار کریں تا کہ آپکی شان عیاں ہو نیز آپکے بارے میں

لِلأَباطِيلِ،وَقَطْعاً لِلْمَعاذِيرِ،فَلَمَّا أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفاسِقِينَ،وَاتَّقیٰ فِيکَ الْمُنافِقِينَ،أَوْحیٰ إِلَيْهِ

برہان و دلیل کا اعلان کریں کہ باطل ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ آپکے حق میں بد کرداروں اور منافقوں سے خوف و

رَبُّ الْعالَمِينَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْکَ مِنْ رَبِّکَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسالَتَهُ وَاللهُ

خطر محسوس کرتے تھے تب جہانوں کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے رسولؐ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا وہ پہنچا دو اگر تم نے ایسا

يَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ، فَوَضَعَ عَلَی نَفْسِهِ أَوْزارَ الْمَسِيرِ، وَنَهَضَ فِي رَمْضاءِ الْهَجِيرِ،فَخَطَبَ

نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا پس حضرت نے سفر کی زحمت کا بوجھ اٹھالیا غدیر کے تپتے ہوئے صحرا میں رک

وَأَسْمَعَ وَنادَی فَأَبْلَغَ، ثُمَّ سَأَلَهُمْ أَجْمَعَ، فَقالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقالُوا اَللّٰهُمَّ بَلیٰ فَقالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ،

گئے پس خطبہ دیا اور آواز بلند سب کو سنایا پھر اس اجتماع سے سوال کیا فرمایا آیا میں نے تبلیغ کردی؟ سب نے کہا ہاں تب فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا پھر فرمایا

ثُمَّ قالَ أَلَسْتُ أَوْلیٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقالُوا بَلیٰ فَأَخَذَ بِيَدِکَ، وَقالَ مَنْ کُنْتُ مَوْلاهُ فَهَذا

آیا میں مؤمنوں پر ان کی جانوں سے بڑھ کر مختار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں پس حضرت نے آپکا ہاتھ پکڑا اور کہا جس کا میں مولا ہوں پس یہ علیؑ اس کا

عَلِيٌّ مَوْلاهُ، اَللّٰهُمَّ والِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، فَمَا آمَنَ

مولا ہے اے اللہ اسکے دوست سے دوستی اور اسکے دشمن سے دشمنی رکھ جو اسکی مدد کرے اسکی مدد کر اور جو اسے چھوڑے تو اسے چھوڑ دے پس وہ ایمان نہ

بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فِيکَ عَلَی نَبِيِّهِ إِلَّا قَلِيلٌ، وَلا زادَ أَکْثَرَهُمْ غَيْرَ تَخْبِيرٍ، وَلَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ تَعالی

لائے اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان میں زیادہ تر لوگوں نے گھاٹے کے سوا کچھ حاصل نہ کیا اس سے پہلے خدا

فِيکَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ کارِهُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْکُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ

نے آپ کے بارے میں آیات نازل کیں تو انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی اے ایمان لانے والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائیگا تو خدا آیندہ

بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَی الْکافِرِينَ يُجاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلا

ایسا گروہ لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے چاہتے ہیں وہ مؤمنوں کے ساتھ نرم اور کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور ملامت

يَخافُونَ لَوْمَةَ لائِمٍ ذٰلِکَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشاءُ وَاللهُ واسِعٌ عَلِيمٌ إِنَّمَا وَلِيُّکُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ

کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے تحقیق تمہارا ولی اللہ اور اس کا رسولؐ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالَّـذِيـنَ آمَـنُـوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ، وَمَنْ يَتَوَلَّ اللهَ وَرَسُولَهُ

اور وہ ہیں جو ایمان لائے انہوں نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ اس کے رسولؐ اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کر

وَالَّـذِيـنَ آمَـنُـوا فَإِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْـزَلْـتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

لیں تو وہ خدا کا گروہ ہیں غالب رہنے والے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گواہوں میں لکھ

الشَّـاهِدِينَ رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَـدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

لے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

اَلـلّٰهُـمَّ إِنَّـا نَعْلَمُ أَنَّ هذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَكَذَّبَ بِهِ وَكَفَرَ وَ

اے اللہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو انکے مخالف تکبر کرنے والے اسکا انکار کرنے جھٹلانے والے ہیں

سَيَـعْـلَـمُ الَّـذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ

اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائیگا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے سلام ہو آپ پر اے مؤمنوں کے امیر

وَأَوَّلَ الْـعَـابِدِينَ وَأَزْهَدَ الزَّاهِدِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ، أَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعامِ

اوصیاء کے سردار عبادت کرنے والوں میں پہلے سب سے بڑے زاہد خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور اس کا درود و سلام ہو آپ ہیں

عَـلَـى حُبِّـهِ مِسْـكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً لِوَجْهِ اللهِ لاَ تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزاءً وَلاَ شُكُوراً، وَفِيكَ أَنْزَلَ اللهُ

خدا کی محبت میں مسکین یتیم اور اسیر کو کھانا کھلانے والے ہیں محض خدا کی خاطر کہ آپ ان سے کسی بدلے اور شکریے کے خواہاں نہ تھے

تَـعـالـى وَيُؤْثِرُونَ عَلى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور آپ کے بارے میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھتے ہیں اگر چہ انکو شدید حاجت بھی ہو اور جو اپنے نفس کو بخل سے بچاتے ہیں

وَأَ نْـتَ الْـكَـاظِمُ لِلْغَيْظِ وَالْعافِي عَنِ النَّاسِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ، وَأَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَأْساءِ

تو وہی نجات پانے والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے والے لوگوں کو معاف کرنے والے اور خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ ہیں

وَالـضَّـرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ، وَأَنْتَ الْقاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ، وَالْعادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ، وَالْعالِمُ بِحُدُودِ اللهِ مِنْ

تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام جنگ میں صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم کرنے والے رعیت میں عدل کرنے والے اور سب سے بڑھ کر خدا

جَـمِيـعِ الْبَـرِيَّةِ وَاللهُ تَعالى أَخْبَرَ عَمَّا أَوْلاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً

کی حدوں کو جاننے والے اور اللہ تعالی نے آپ کو فضیلت و بڑائی کی خبر دی اپنے قول میں کہ آیا جو مؤمن ہے

لاَ يَسْتَـوُونَ، أَمَّـا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْـمَأْوَىٰ نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وہ فاسق کی مانند ہے وہ برابر نہیں ہیں لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے تو ان کے لئے ہمیشگی والے باغات **1** نہ ہیں ان کے بدلے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ التَّنْزِيلِ وَحُكْمِ التَّأْوِيلِ وَنَصِّ الرَّسُولِ، وَلَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُودَةُ،

میں جوعمل انہوں نے کیے اور آپ کو خاص کیا گیا نزول آیات کے علم میں اور آیتوں کی تاویل کے مطابق حکم لگانے میں اور رسولؐ کی طرف سے نامزدگی

وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُورَةُ وَالْأَيَّامُ الْمَذْكُورَةُ ،يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْأَحْزَابِ إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

میں اور آپ کی ثابت قدمی کے مقامات عیاں ہیں آپ کے مرتبے آشکار اور آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی یوم بدر اور یوم خندق کہ جب ڈر سے

الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللهِ الظُّنُونَا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيداً وَ إِذْ

آنکھیں خیرہ ہوگئیں اور دل گردنوں میں آپھنسے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں ہونے لگیں وہاں مؤمنوں کی آزمائش کی گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہوگیا

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُوراً وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ

جب منافقین اور جنکے دلوں میں بیماری تھی وہ کہہ رہے تھے کہ خدا اور رسولؐ نے ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ نہیں دیا اور یاد کرو جب ان میں سے ایک

مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ

گروہ نے کہا اے یثرب والو یہاں تمہارے لئے کوئی 1 نا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور ان میں ایک گروہ پیغمبر سے واپسی کی اجازت کیلئے کہتا تھا ہمارے گھر

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَاراً،وَقَالَ اللهُ تَعَالَى وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا

غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے اور خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مؤمنوں نے احزاب کے لشکر کو دیکھا

مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَاناً وَتَسْلِيماً، فَقَتَلْتَ عَمْرَهُمْ،

تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا خدا اور اسکا رسولؐ سچے ہیں اور اس سے انکے ایمان و یقین میں اضافہ ہوا تب آپ نے عمر

وَهَزَمْتَ جَمْعَهُمْ وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْراً وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَ

(بن ود) کو قتل کیا اور ان کے لشکر کو شکست دی خدا نے کافروں کو غیض و غضب کے عالم میں واپس کیا اور انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی اور خدا نے جنگ میں

كَانَ اللهُ قَوِيّاً عَزِيزاً، وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ يُصْعِدُونَ وَلَا يَلْوُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي أُخْرَاهُمْ

مؤمنوں کی کفایت فرمائی اور خدا قوت والا غالب تر ہے اور احد کے دن جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ جانے والوں کو دیکھتے ہی نہ تھے اور

وَأَنْتَ تَذُودُ بِهِمُ الْمُشْرِكِينَ عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتِ الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللهُ تَعَالَى

رسولؐ ان کے پیچھے ان کو پکار رہے تھے جب کہ آپ نبیؐ کے دائیں بائیں سے مشرکین کو لڑ بھڑ کر پیچھے دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف

عَنْكُمَا خَائِفِينَ وَنَصَرَ بِكَ الْخَاذِلِينَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

دشمنوں کو آپ سے دور کر دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوؤں کو مدد دی اور حنین کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب تمہاری کثرت نے

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ

تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین تمہارے لئے تنگ ہوگئی جب وہ وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمُّكَ الْعَبَّاسُ يُنادِي الْمُنْهَزِمِينَ
پرسکون قلب نازل کیا اور مؤمنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیروکار ہی تو مؤمن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو پکار رہے تھے اے

يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ، حَتَّى اسْتَجابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَؤُونَةَ
سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے والو اے بیعت شجرہ میں حصہ لینے والو یہاں تک کہ ایک گروہ نے ان کو لبیک کہا اس وقت آپ نے ان

وَتَكَفَّلْتَ دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ فَعَادُوا آيِسِينَ مِنَ الْمَثُوبَةِ رَاجِينَ وَعْدَ اللهِ تَعالى بِالتَّوْبَةِ، وَذٰلِكَ
کے نان و نفقہ کا انتظام کیا پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں خدا کے قبول توبہ کے وعدے کی

قَوْلُ اللهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلى مَنْ يَشَاءُ، وَأَنْتَ حَائِزٌ دَرَجَةَ الصَّبْرِ فائِزٌ
اس میں پلٹ آئے اور یہ بلند ذکر والے خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے

بِعَظِيمِ الْأَجْرِ، وَيَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللهُ خَوَرَ الْمُنافِقِينَ وَقَطَعَ دابِرَ الْكافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیبر کے دن جب خدا نے منافقوں کی سستی ظاہر کی اور آپ کے ذریعے کافروں کی جڑیں کاٹ

الْعالَمِينَ وَلَقَدْ كانُوا عاهَدُوا اللهَ مِنْ قَبْلُ لا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْؤُولاً مَوْلايَ
دیں اور حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الٰہی ہے کہ اس سے پہلے انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمنوں سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا

أَنْتَ الْحُجَّةُ الْبالِغَةُ، وَالْمَحَجَّةُ الْواضِحَةُ، وَالنِّعْمَةُ السَّابِغَةُ، وَالْبُرْهانُ الْمُنِيرُ، فَهَنِيئاً لَكَ
سے کیے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی اے میرے مولا آپ ہی تو کامل حجت حق کا واضح تر طریق خدا کی نعمت عامہ اور روشن تر دلیل ہیں پس آپ پر اللہ کا

بِما آتاكَ اللهُ مِنْ فَضْلٍ، وَتَبّاً لِشانِئِكَ ذِي الْجَهْلِ، شَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
یہ فضل مبارک بہت بہت مبارک ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے آپ حضرت رسولؐ کے ہمراہ

جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَمَغازِيهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمامَهُ وَتَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ،
سبھی ا ں میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور علمبردار لشکر رہے اور ان پر ú کرنے والوں پر تلوار چلاتے رہے

وَبَصِيرَتِكَ فِي الْأُمُورِ أَمَّرَكَ فِي الْمَواطِنِ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ، وَكَمْ مِنْ أَمْرٍ صَدَّكَ
پھر آپ کی انتہائیô ط اور آپ کی معاملہ فہمی کے پیش نظر وہ آپ کو امیر بناتے تھے کسی کو آپ پر امیر نہیں بنایا

عَنْ إِمْضاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التُّقىٰ، وَاتَّبَعَ غَيْرُكَ فِي مِثْلِهِ الْهَوىٰ فَظَنَّ الْجاهِلُونَ أَنَّكَ عَجَزْتَ
کتنے ہی ایسے امور ہیں جن میں تقویٰ آپ کے لئے رکاوٹ بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں خواہش کی

عَمَّا إِلَيْهِ انْتَهىٰ، ضَلَّ وَاللهِ الظَّانُّ لِذٰلِكَ وَمَا اهْتَدىٰ، وَلَقَدْ أَوْضَحْتَ مَا أَشْكَلَ مِنْ ذٰلِكَ لِمَنْ
پیروی کی پس جاہلوں نے خیال کیا آپ ان امور میں قاصر و عاجز ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا اور راہ نہ پاسکا اور آپ نے ایسا وہم کرنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تَوَهَّمَ وَامْتَرىٰ بِقَوْلِکَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ قَدْ يَرَىٰ الْحُوَّلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ الْحِيلَةِ وَدُونَها حاجِزٌ

والے کی مشکل آسان کر دی جو آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی رحمت ہو آپ پر کبھی امور کو انجام دینے والا ان کے لئے عجیب سا طریقہ دیکھتا ہے

مِنْ تَقْوَى اللّٰهِ فَيَدَعُها رَأْىَ الْعَيْنِ، وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَها مَنْ لاَ حَرِيجَةَ لَهُ فِى الدِّينِ، صَدَقْتَ وَاللّٰهِ

جس میں تقویٰ رکاوٹ بن جاتا ہے لیکن اس کی پروا نہیں کرتا جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا آپ سچے اور اہل باطل گھاٹے میں

وَخَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَ إِذْ ماكَرَکَ النَّاكِثانِ، فَقالا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ، فَقُلْتَ لَهُما لَعَمْرُكُما مَا تُرِيدانِ

ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا تمہاری زندگی کی قسم تم عمرہ کرنے کا

الْعُمْرَةَ، لكِنْ تُرِيدانِ الْغَدْرَةَ، فَأَخَذْتَ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِما، وَجَدَّدْتَ الْمِيثاقَ، فَجَدَّا فِى النِّفاقِ،

ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت لے لی اور پھر سے عہد و پیمان باندھا مگر وہ دونوں نفاق کر رہے تھے

فَلَمَّا نَبَّهْتَهُما عَلَى فِعْلِهِما أَغْفَلا وَعادا وَمَا انْتَفَعا، وَكانَ عاقِبَةُ أَمْرِهِما خُسْراً، ثُمَّ تَلاهُما

جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا ہو کر چلے گئے اور کچھ فائدہ نہ پا سکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے پھر شام والوں نے بھی

أَهْلُ الشَّامِ فَسِرْتَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْإِعْذارِ وَهُمْ لاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ، وَلاَ يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ،هَمَجٌ

انہی کی پیروی کی تو ان کا عذر و بہانہ سن کر آپ ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین و حق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ ہی قرآن کی تعلیم پر توجہ دیتے تھے

رُعاعٌ ضالُّونَ وَبِالَّذِى أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ فِيکَ كافِرُونَ، وَلِأَهْلِ الْخِلافِ عَلَيْکَ ناصِرُونَ،

اور ہر آواز کے پیچھے ½ والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور آپ کے دشمنوں کی مدد و نصرت کرنے

وَقَدْ أَمَرَ اللّٰهُ تَعالَى بِاتِّباعِکَ، وَنَدَبَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى نَصْرِکَ، وَقالَ عَزَّ وَجَلَّ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

والے تھے جبکہ خدا نے آپکی پیروی کا حکم دیا اور مؤمنوں کو آپکی نصرت کی دعوت دی تھی اور خدائے عزوجل نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ، مَوْلاىَ بِکَ ظَهَرَ الْحَقُّ،وَقَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ، وَأَوْضَحْتَ السُّنَنَ

اور حق سچ والوں کیساتھ ہو جاؤ میرے مولاؑ آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا جب کہ لوگ اسے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیغمبر کی سنتوں کو ظاہر کیا جب وہ بھلائی

بَعْدَ الدُّرُوسِ وَالطَّمْسِ، فَلَکَ سابِقَةُ الْجِهادِ عَلَى تَصْدِيقِ التَّنْزِيلِ وَلَکَ فَضِيلَةُ الْجِهادِ عَلَى

مٹائی جا چکیں تھیں پس تبلیغ قرآن کے لئے جہاد میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل و تعین مفہوم کیلئے جہاد کی فضیلت بھی

تَحْقِيقِ التَّأْوِيلِ وَعَدُوُّکَ عَدُوُّ اللّٰهِ جاحِدٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ يَدْعُو باطِلاً، وَيَحْكُمُ جائِراً، وَيَتَأَمَّرُ

آپ ہی کے لئے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن خدا کے رسولؐ کا انکار کرنے والا باطل کی طرف بلانے والا ظالمانہ فیصلہ کرنے والا زبردستی

غاصِباً،وَيَدْعُو حِزْبَهُ إِلَى النَّارِ، وَعَمَّارٌ يُجاهِدُ وَيُنادِى بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّواحَ الرَّواحَ إِلَى الْجَنَّةِ،

حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم کی طرف بلانے والا لیکن عمار جہاد کرتے اور آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَلَمَّا اسْتَسْقىٰ فَسُقِيَ اللَّبَنَ كَبَّرَ وَقالَ قالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ آخِرُ شَرابِكَ

کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا تب تکبیر بلند کی اور کہا حضرت رسول ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھا

مِنَ الدُّنْيا ضَياحٌ مِنْ لَبَنٍ، وَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْباغِيَةُ، فَاعْتَرَضَهُ أَبُو الْعادِيَةِ الْفَزارِيُّ فَقَتَلَهُ فَعَلىٰ أَبِي

کہ دنیا میں تمہاری آخری خوراک دودھ کا پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابو العادیہ فزاری آپکے مقابل آیا اور

الْعادِيَةِ لَعْنَةُ اللهِ وَلَعْنَةُ مَلائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ أَجْمَعِينَ وَعَلىٰ مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ، وَسَلَلْتَ سَيْفَكَ

اس نے آپ کو شہید کردیا پس ابو العادیہ پر خدا کی اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت برستی رہے اس پر جس نے آپ پر

عَلَيْهِ،يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنافِقِينَ إِلىٰ يَوْمِ الدِّينِ وَعَلَى مَنْ رَضِيَ بِما سَائَكَ

تلوار کھینچی اور اس پر بھی جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے مومنوں کے امیرؑ، جو کہ مشرکوں میں سے اور منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس

وَلَمْ يَكْرَهْهُ وَأَغْمَضَ عَيْنَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ، أَوْ أَعانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ أَوْ لِسانٍ، أَوْ قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ،أَوْ

پر لعنت ہو اور آپ کو تکلیف پہنچانے پر راضی ہوا اور ناخوش نہ ہوا آنکھیں بند کرلیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے معاون بنا آپ کی

خَذَلَ عَنِ الْجِهادِ مَعَكَ أَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقَّكَ، أَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللهُ

نصرت سے دست بردار یا جہاد میں آپ کو چھوڑ کر چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو Ö یا اور آپ کے حق کا منکر ہوا یا اسے آپ کے برابر لایا کہ جس پر خدا نے

أَوْلىٰ بِهِ مِنْ نَفْسِهِ وَصَلَواتُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ وَسَلامُهُ وَتَحِيَّاتُهُ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ

آپ کو اس کے اپنے آپ سے زیادہ اختیار دیا اور درود ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں اس کا سلام اور اس کی عنایت ہو اور آپ کی

مِنْ آلِكَ الطَّاهِرِينَ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . وَالْأَمْرُ الْأَعْجَبُ، وَالْخَطْبُ الْأَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ

پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہؑ پر بھی بے شک وہ حمد والا شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کیے جانے کے بعد سب سے عجیب اور بڑی مصیبت

حَقَّكَ غَصْبُ الصِّدِيقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ النِّساءِ فَدَكاً، وَرَدُّ شَهادَتِكَ وَشَهادَةِ السَّيِّدَيْنِ

یہ ہے کہ صدیقہ طاہرہ زہراء کا حق غصب کیا گیا اور فدک á لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد میں سے دو ،سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو عترت

سُلالَتِكَ وَعِتْرَةِ الْمُصْطَفىٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ أَعْلَى اللهُ تَعالى عَلَى الْأُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ، وَرَفَعَ

پیغمبرؐمیں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ خدا نے آپ کو امت پر بلندئی درجات دی آپ کی شان بلند کی آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی اور آپ

مَنْزِلَتَكُمْ، وَأَبانَ فَضْلَكُمْ وَشَرَّفَكُمْ عَلَى الْعالَمِينَ فَأَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيراً، قالَ اللهُ

کو سب جہانوں پر بڑائی دی پس آپ سب سے ہر برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک رکھا جسطرح پاک رکھنے کا حق ہے خدائے عز وجل نے فرمایا انسان

عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الْإِنْسانَ خُلِقَ هَلُوعاً إِذا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعاً وَإِذا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعاً إِلَّا الْمُصَلِّينَ

کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور جب بھلائی ملے تو روک لیتا ہے سوائے نماز گزاروں کے پس خدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَاسْتَثْنَىٰ اللهُ تَعالی نَبِيَّهُ الْمُصْطَفىٰ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِياءِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ، فَما أَعْمَهَ مَنْ
نے اپنے نبی محمدؐ مصطفیٰ کو اور اے اوصیاء کے سردار آپ کو ساری مخلوق سے الگ قراردیا پس کس قدر اندھا ہے وہ جو آپ کے
ظَلَمَکَ عَنِ الْحَقِّ، ثُمَّ أَقْرَضُوکَ سَهْمَ ذَوِی الْقُرْبىٰ مَكْراً، وَأَحادُوهُ عَنْ أَهْلِهِ جَوْراً، فَلَمَّا آلَ
حق کونہیں پہچانتا پھر یہ کہ ان لوگوں نے مکر کے ساتھ نبیؐ کے قرابت داروں کا حق تسلیم کیا اورظلم کے ساتھ ان حقداروں کومحروم کیا پھر جب معاملہ آپ کے
الْاَمْرُ إِلَيْكَ أَجْرَيْتَهُمْ عَلَى مَا أَجْرَيَا رَغْبَةً عَنْهُما بِمَا عِنْدَ اللهِ لَكَ، فَأَشْبَهَتْ مِحْنَتُكَ بِهِما
ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امورکو جوں کا توں رہنے دیا یا اس ثواب کی خاطر جوخدا کے ہاں آپ کیلئے ہے پس ان دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاءؑ
مِحَنَ الْاَ نْبِياءِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ عِنْدَ الْوَحْدَةِ وَعَدَمِ الْاَ نْصارِ، وَأَشْبَهْتَ فِي الْبَياتِ عَلَى الْفِراشِ
کی مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی تنہائی اور مددگاروں سے محرومی آپ کا شب ہجرت بستر رسولؐ پرسونا مشابہ ہے ذبیح علیہ السلام کی قربانی کے جب آپ نے سونا
الذَّبِيحَ 7 إِذْ أَجَبْتَ كَما أَجابَ،وَأَطَعْتَ كَما أَطاعَ إِسْمَاعِيلُ صَابِراً مُحْتَسِباً إِذْ قالَ لَهُ يَا
قبول کیا اورحکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیلؑ نے خوشدلی اورصبر سے اطاعت کی جب باپ نے ان سے کہا اے میرے بیٹے بے شک میں نے خواب میں
بُنَيَّ إِنِّي أَرىٰ فِي الْمَنامِ أَ نِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرىٰ قالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ
دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھوتمہاری کیارائے ہے انہوں نے کہا اے بابا جوحکم ملا اس کی تعمیل کریں خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر ہی پائیں
شاءَ اللهُ مِنَ الصَّابِرِينَ، وَكَذَلِكَ أَ نْتَ لَمَّا أَباتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَمَرَكَ أَنْ
گے اوراسی طرح جب نبیؐ نے آپ کواپنے بستر پرسلایا اورحکم دیا کہ آپ ان کے بستر پرسو جائیں اوراپنی جان کی قربانی سے آنحضرتؐ کی جان بچائیں
تَضْجَعَ فِي مَرْقَدِهِ واقِياً لَهُ بِنَفْسِكَ أَسْرَعْتَ إِلَى إِجابَتِهِ مُطِيعاً، وَ لِنَفْسِكَ عَلَى الْقَتْلِ مُوَطِّناً،
تو آپ فورا اطاعت کرتے ہوئے اس پر آمادہ ہوگئے اوراپنے آپکوقتل ہونے کیلئے پیش کردیا پس خدا نے آپکی اس فرمانبرداری کی قدرفرمائی اورآپکے
فَشَكَرَ اللهُ تَعالی طَاعَتَكَ،وَأَبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي
کارنامے کوظاہر کیا اپنے اس واضح قول کے ذریعے کہ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی جانیں بیچ دیتے ہیں پھر جنگ صفین
نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللهِ، ثُمَّ مِحْنَتُكَ يَوْمَ صِفِّينَ وَقَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْراً فَأَعْرَضَ
میں آپکی سخت مصیبت کہ جب انہوں نے فریب کاری کے ساتھ قرآن نیزوں پر بلند کردیئے تو لوگ شک وشبہ میں پڑ گئے حق کوچھوڑ دیا گیا اورشک پرعمل ہونے
الشَّكُّ،وَعُزِفَ الْحَقُّ،وَاتُّبِعَ الظَّنُّ، أَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُونَ إِذْ أَمَّرَهُ مُوسىٰ عَلَىٰ قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا
لگا آپکی یہ مصیبت ہارونؑ کی مشکل جیسی تھی جب کہ موسیٰؑ نے انکو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارونؑ انہیں آوازیں دیتے اور کہتے تھے
عَنْهُ،وَهارُونُ يُنادِي بِهِمْ وَيَقُولُ يَا قَوْمِ إِنَّما فُتِنْتُمْ بِهِ وَ إِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي
کہ اے قوم یقیناً تم بچھڑے کے ذریعے آزمائے گئے ہو بیشک رحمان ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرواور میرا حکم مانو انہوں نے کہا ہم تو اسکے اردگرد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قالُوا لَنْ نَبْـرَحَ عَـلَيْـهِ عاكِفِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنا مُوسىٰ . وَكَذلِكَ أَنْتَ لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصاحِفُ

عبادت کرتے رہیں گے حتیٰ موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آتے اسی طرح جب قرآن نیزوں پر بلند کیے گئے تو آپ بھی ان لوگوں سے فرما رہے تھے

قُـلْـتَ يَـا قَوْمِ إِنَّما فُتِنْتُمْ بِها وَخُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَخالَفُوا عَلَيْكَ وَاسْتَدْعَوْا نَصْبَ الْحَكَمَيْنِ،

کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے ہو اور فریب دیے گئے ہو پس انہوں نے نافرمانی کی اور آپکے خلاف ہو گئے اور آپکو حکمین کے تقرر کی خواہش کی

فَـأَبَيْـتَ عَـلَيْهِـمْ وَتَبَرَّأْتَ إِلَى اللهِ مِنْ فِعْلِهِمْ وَفَوَّضْتَهُ إِلَيْهِمْ، فَلَمَّا أَسْفَرَ الْحَقُّ، وَسَفِهَ الْمُنْكَرُ،

تو آپ نے اس سے انکار کیا انکے اس فعل سے خدا کی جانب برأت ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیاں ہوئی

وَاعْتَـرَفُـوا بِالزَّلَلِ وَالْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِهِ وَأَلْزَمُوكَ عَلَى سَفَهِ التَّحْكِيمِ الَّذِي

اور انہوں نے لغزش کا اعتراف کیا اور نافرمانی کی اور بعد میں اپنی اس بات سے پھر گئے اور اس پنچایت (تحکیم) کی غلطی کو آپکے ذمے لگانے لگے کہ جسکا

أَبَيْتَـهُ وَأَحَبُّـوهُ وَحَـظَرْتَهُ وَأَباحُوا ذَنْبَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَأَنْتَ عَلَى نَهْجِ بَصِيرَةٍ وَهُدىً، وَهُمْ

آپ نے انکار کیا اور انہوں نے اسمیں رغبت کی آپ نے منع کیا اور انہوں نے جو گناہ کیا تھا اسکو درست سمجھنے لگے آپ عقل و ہدایت کی راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی

عَـلَـى سُـنَـنِ ضَلالَةٍ وَعَمىً، فَمَا زالُوا عَلَى النِّفاقِ مُصِرِّينَ وَفِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِينَ حَتَّى أَذاقَهُمُ اللهُ

اور اندھے پن کے طریقے اختیار کیے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا اپنی گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ گمراہی میں پڑتے رہے یہاں تک کہ

وَبَـالَ أَمْـرِهِـمْ،فَأَماتَ بِسَيْفِكَ مَنْ عانَدَكَ فَشَقِيَ وَهَوىٰ، وَأَحْيا بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ فَهُدِيَ،

خدا نے انہیں انکے کیے کا مزہ چکھایا آپکے مخالفوں کو آپکی تلوار سے قتل کرایا اور وہ بدبختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپکو حجت مانا وہ خوش بخت اور خدا کی

صَـلَـواتُ اللهِ عَـلَيْكَ غادِيَةً وَرائِحَةً وَعاكِفَةً وَذاهِبَةً، فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ وَصْفَكَ، وَلاَ يُحْبِطُ

ہدایت حاصل کرتے زندہ ہوئے رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام خواہ آپ کسی جگہ ٹھہرے ہوں چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپکے اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن

الـطَّـاعِنُ فَضْلَكَ، أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً، وَأَخْلَصُهُمْ زَهَادَةً ،وَأَذَبُّهُمْ عَنِ الدِّينِ،أَقَمْتَ

کرنے والا آپکی فضیلت کو Ö نہیں سکتا آپ عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر زہد میں سب سے خالص ہیں اور دین کی حفاظت میں سب سے آگے ہیں آپ

حُـدُودَ اللهِ بِجُهْدِكَ،وَفَلَلْتَ عَسَاكِرَالْمَارِقِينَ بِسَيْـفِكَ، تُخْمِدُ لَهَبَ الْحُرُوبِ بِبَنانِكَ،

نے حدود الٰہی کے قیام میں بڑی کوشش کی آپ نے اپنی تلوار سے بے دین ہونے والوں کے لشکر ناکارہ بنا دیئے آپ نے انگلی کے اشارے سے جنگ کے شعلے ٹھنڈے

وَتَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبَهِ بِبَيـانِكَ، وَتَـكْشِفُ لَبْـسَ الْبـاطِلِ عَنْ صَرِيحِ الْحَقِّ لاَ تَأْخُذُكَ فِي اللهِ

کر دیئے اپنے بیان سے شک کے پردوں کو چاک کر ڈالا اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے حجاب نوچ لئے کیونکہ خدا کے معاملے میں آپکو ملامت

لَـوْمَةُ لائِـمٍ، وَفِـي مَـدْحِ اللهِ تَعالى لَكَ غِنىً عَنْ مَدْحِ الْمادِحِينَ وَتَقْرِيظِ الْواصِفِينَ قالَ اللهُ

کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور تعریف کرنے والوں کی تعریف کا کیا ہے خدائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تَعالى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ

تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا عہد سچ کر دکھایا پس ان میں سے کچھ دنیا سے چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار

وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلاً، وَلَمَّا رَأَيْتَ أَنْ قَتَلْتَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَصَدَقَكَ رَسُولُ

میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور جب آپ نے دیکھا کہ عہد توڑنے والے تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے لڑتے ہیں اور حضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعْدَهُ فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ أَمَا آنَ أَنْ تُخْضَبَ هٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ أَمْ مَتىٰ

رسول اللہ ﷺ کا آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا تو آپ نے وہ عہد پورا کر دیا تب آپ نے کہا کہ وہ وقت کیا نہیں آیا ہے کہ پیشانی کے خون سے داڑھی پر

يُبْعَثُ أَشْقاها واثِقاً بِأَنَّكَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ، وَبَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ، قادِمٌ عَلَى اللّٰهِ، مُسْتَبْشِرٌ

خضاب ہو تو وہ بدبخت کب اٹھے گا یہ اس لیے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا آپ کو یقین اور اپنے معاملے میں کامل بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الٰہی میں

بِبَيْعِكَ الَّذِي بايَعْتَهُ بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَنْبِيائِكَ وَأَوْصِياءِ أَنْبِيائِكَ

جان کی تجارت پر خوش ہو کر گئے جو تجارت اس ذات خدا سے کی تھی اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے اے اللہ! لعنت کر اپنے نبیوں کے قاتلوں اور انکے

بِجَمِيعِ لَعَناتِكَ، وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نارِكَ ، وَالْعَنْ مَنْ غَصَبَ وَلِيَّكَ حَقَّهُ، وَأَنْكَرَ عَهْدَهُ، وَجَحَدَهُ

اوصیاء کے قاتلوں پر مکمل لعنت اور انکو آتش جہنم میں جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں نے تیرے ولی کا حق چھینا ان کی بیعت کا انکار کیا اور دین کے کامل

بَعْدَ الْيَقِينِ وَالْإِقْرارِ بِالْوِلايَةِ لَهُ يَوْمَ أَكْمَلْتَ لَهُ الدِّينَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ

ہونے کے دن انکی ولایت کا یقینی اقرار کرنے کے بعد اس کے مخالف ہو گئے اے اللہ! لعنت کر امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر حضرت پر ظلم کرنے والے پر ان

ظَلَمَهُ وَأَشْياعَهُمْ وَأَنْصارَهُمْ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظالِمِي الْحُسَيْنِ وَقاتِلِيهِ، وَالْمُتابِعِينَ عَدُوَّهُ وَناصِرِيهِ،

ظالموں کے پیروکاروں اور مددگاروں پر اے اللہ! لعنت کر امام حسینؑ پر ظلم کرنے والوں پر آپ کے قاتلوں پر آپ کے دشمنوں کے پیروکاروں اور مددگاروں

وَالرَّاضِينَ بِقَتْلِهِ وَخاذِلِيهِ لَعْناً وَبِيلاً. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظالِمٍ ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ وَمانِعِيهِمْ حُقُوقَهُمْ.

پر آپ کے قتل پر خوش ہونے والوں اور آپ کو چھوڑ جانے والوں پر لعنت اور انہیں عذاب دے اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے آل محمدؐ پر ظلم کیا

اَللّٰهُمَّ خُصَّ أَوَّلَ ظالِمٍ وَغاصِبٍ لآلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَكُلَّ مُسْتَنٍّ بِمَا سَنَّ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ. اَللّٰهُمَّ

اور انکے حقوق کو روک لیا اے اللہ! آل محمدؐ پر ظلم کرنے والے انکا حق غصب کرنے والے پہلے ظالم سے مخصوص اظہار بیزاری کر اور اسکے طریقے پر ½ والوں

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى عَلِيٍّ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، وَاجْعَلْنا بِهِمْ

سے تا قیامت اظہار بیزاری کرتا رہ اے معبود! رحمت فرما نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر اور رحمت کر اوصیاء کے سردار علیؑ پر اور انکی پاک آلؑ پر اور قرار دے

مُتَمَسِّكِينَ، وَبِوِلايَتِهِمْ مِنَ الْفائِزِينَ الْآمِنِينَ الَّذِينَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ .

ہمیں ان سے تعلق رکھنے اور ان کی ولایت کو ماننے والوں میں کہ جن کو نہ کوئی خوف ہے نہ ان کو کچھ غم و اندیشہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

!ؤلف کہتے ہیں ہم نے کتاب ہدیۃ الزائرین میں اس زیارت کی سند کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ اس زیارت کو ہر روز نزدیک یا دور سے پڑھا جا سکتا ہے ذوق عبادت رکھنے والوں اور امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت کے شائقین کو اسے غنیمت شمار کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ روز غدیر کی تیسری زیارت وہ ہے' جسے سید نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غدیر کے دن امیرالمؤمنینؑ کی قبر پر موجود ہو تو نماز اور دعاء کے بعد قبر شریف کے نزدیک جا کر یہ زیارت پڑھے۔ اگر کسی دوسرے شہر میں ہو تو اس دن امیرالمؤ!نینؑ کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے پڑھے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى وَ لِيِّكَ وَأَخِي نَبِيِّكَ وَوَزِيرِهِ وَحَبِيبِهِ وَخَلِيلِهِ، وَمَوْضِعِ سِرِّهِ، وَخِيَرَتِهِ مِنْ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبیؐ کے برادر انکے وزیر ان کے حبیب ان کے خلیل اور انکے راز دار ہیں وہ انکے خاندان میں سے بہترین شخص

أُسْرَتِهِ، وَوَصِيِّهِ وَصَفْوَتِهِ وَخالِصَتِهِ وَأَمِينِهِ وَوَ لِيِّهِ وَأَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ، وَأَبِي ذُرِّيَّتِهِ،

انکے وصی انکے چنے ہوئے انکے خاص وخالص انکے امانتدار انکے ولی اور انکی عترت میں بلند تر ہیں کہ وہ نبی اکرمؐ پر ایمان لائے اور انکی ذریت کے باپ ہیں وہ انکی

وَبابِ حِكْمَتِهِ، وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ، وَالدَّاعِي إِلَى شَرِيعَتِهِ، وَالْماضِي عَلَى سُنَّتِهِ، وَخَلِيفَتِهِ عَلَى

حکمت کا دروازہ انکی حجت کے بیان کرنے والے انکی شریعت کی طرف بلانے والے انکی سنت پر عمل کرنے والے انکی امت میں انکے جانشین مسلمانوں کے سردار

أُمَّتِهِ، سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَقائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہروں والوں کے پیشرو ہیں ان پر وہ بہترین رحمت فرما کہ جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدہ ومنتخب بندوں میں سے

مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيائِكَ وَأَوْصِياءِ أَنْبِيائِكَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى

اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں کسی پر کی ہو اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلَ وَرَعىٰ مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُودِ عَ وَحَلَّلَ حَلالَكَ،وَحَرَّمَ حَرامَكَ،

کیے وہ یاد رکھا جو یاد رکھنا چاہیے تھا جو کچھ ان کے سپرد ہوا اس کی نگہداری کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار دیا

وَأَقامَ أَحْكامَكَ،وَدَعا إِلى سَبِيلِكَ،وَوَالىٰ أَوْلِيائَكَ،وَعَادَىٰ أَعْدائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِينَ عَنْ

اور تیرے احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے انہوں نے تیری بیعت توڑنے

سَبِيلِكَ،وَالْقاسِطِينَ وَالْمارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ،صابِراً مُحْتَسِباً مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ لا تَأْخُذُهُ فِي

والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور تیرے حکم کو نہ سمجھنے والوں کے ساتھ صبر اور خیر خواہی سے جہاد کیا کہ بڑھتے تو پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا کے معاملے میں وہ کسی

اللهِ لَوْمَةُ لائِمٍ حَتَّى بَلَغَ فِي ذٰلِكَ الرِّضا، وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضاءَ، وَعَبَدَكَ مُخْلِصاً،وَنَصَحَ لَكَ

کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ اسی عمل میں تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری خاص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مُـجْتَهِداً حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ، فَقَبَضْتَهُ إِلَيْکَ شَهِيداً سَعِيداً وَلِيّاً تَقِيّاً رَضِيّاً زَكِيّاً هادِياً مَهْدِيّاً اَللّٰهُمَّ

کرتے رہے حتیٰ کہ ان کی شہادت واقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی اور وہ شہید نیک بخت ولی پرہیز گار پسندیدہ پاکباز رہبر و رہنما اور ہدایت یافتہ تھے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيائِکَ وَأَصْفِيائِکَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ .

اے اللہ رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اور اپنے منتخب بندوں میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com